عورت مخصوص ایام میں قرآنی آیت والی دعا پڑھ سکتی ہے ؟

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ حدیث پاک میں ہے کہ ایک شخص کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان الفاظ کے ساتھ دعا مانگتے ہوئے سنا :

"اللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الأَحَدُ الصَّمَدُ، الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ"

تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : قسم ہے اس رب کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! اس شخص نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے وسیلے سے مانگا ہے کہ جب بھی اس کے ذریعہ دعا کی گئی ہے اس نے وہ دعا قبول کی ہے اور جب بھی اس کے ذریعہ کوئی چیز مانگی گئی ہے اس نے دی ہے۔

دریافت طلب امر یہ ہے کہ عورتیں مخصوص ایام میں حدیث پاک میں مذکور الفاظ (لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ) کو پڑھ سکتی ہیں ؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سوال میں بیان کردہ حدیث مبارک میں آخری الفاظ (لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ) قرآن پاک کے ہیں اور دیگر آیات قرآنیہ کی طرح حرمت میں ان کا حکم بھی انہی کی مثل ہے یعنی ایسے الفاظ کو (نظمِ قرآن ہونے کی وجہ سے) مخصوص ایام اور جنابت کی حالت میں بنیتِ قرآن پڑھنا جائز نہیں۔ ہاں! چونکہ یہ الفاظ ذکر وثنا پر مشتمل ہیں، لہذا اگر انہیں ذکر وثنا کی نیت سے پڑھنا چاہیں، تو کوئی حرج نہیں مگر ان الفاظ کو چھونے کی کسی صورت اجازت نہیں۔

نوٹ : یاد رہے کہ عورت کا ایسے لوگوں کے سامنے جن کو اُس عورت کا حیض و نفاس والا ہونا معلوم ہو، ذکر وثنا کی نیت سے ان الفاظ کو بلند آواز سے پڑھنا مناسب نہیں، کیونکہ ایسی صورت میں اندیشہ ہے کہ کہیں وہ لوگ بحالتِ حیض و نفاس

تلاوتِ قرآن کو جائز نہ سمجھ لیں، یا اگر اِس حالت میں تلاوتِ قرآن کو ناجائز جانتے ہوں، تو کہیں اِس پڑھنے والی پر گناہ کی تہمت نہ لگا دیں۔

حیض کی حالت میں قرآن پاک پڑھنے کی اجازت نہیں ہے، چنانچہ سنن ترمذی، سنن دارمی اور سنن ابن ماجہ میں ہے:

واللفظ للآخر: "قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یقرأ الجنب والحائض شیئا من القرآن"

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنبی اور حائضہ قرآن میں سے کچھ بھی نہ پڑھے۔ (سنن ابن ماجہ، کتاب الطہارۃ، باب ما جاء فی قراءۃ القرآن علی غیر طہارۃ، صفحہ 44، مطبوعہ کراچی)

فتاوی عالمگیری اور دیگر کتب فقہیہ میں ہے:

"ومنھا حرمۃ قراءۃ القرآن لا تقرأ الحائض والنفساء والجنب شیئا من القرآن والآیۃ ومادونھا سواء فی التحریم علی الاصح"

ترجمہ: اور احکام حیض و نفاس میں سے قراءتِ قرآن کی حرمت بھی ہے، لہذا حیض و نفاس والی اور جنبی قرآن پاک کی تلاوت نہیں کرسکتے، مکمل آیت ہو یا اس سے کم، اصح قول کے مطابق دونوں حرمت میں برابر ہیں۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الطہارۃ، الباب السادس، الفصل الرابع، جلد 1، صفحہ 38، مطبوعہ کوئٹہ)

حیض و نفاس کی حالت میں ایسی آیات کو جو دعا و ثنا کے معنی پر مشتمل ہوں، بہ نیت دعا و ثنا پڑھا جا سکتا ہے، جیسا کہ در مختار میں ہے:

"(و) یحرم بہ (تلاوۃ قرآن) ولو دون آیۃ المختار (بقصدہ) فلو قصد الدعاء أو الثناء۔۔۔ حل فی الاصح"

ترجمہ: اور اس (یعنی جنبی و حائضہ) کے لیے قرآن کی نیت سے قرآن پڑھنا حرام ہے، مختار قول کے مطابق اگرچہ ایک آیت سے کم بھی پڑھے۔ اور اگر دعا اور ثنا کی نیت سے پڑھے تو اصح قول کے مطابق جائز ہے۔ (الدر المختار، صفحہ 29، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ ارشاد فرماتے ہیں: "یہ معلوم رہے کہ قرآن عظیم کی وہ آیات جو ذکر و ثنا و مناجات و دعا ہوں اگرچہ پوری آیت ہو جیسے آیۃ الکرسی بلکہ متعدد آیات کاملہ جیسے سورہ حشر کی اخیر تین آیتیں ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو عالم الغیب والشہادۃ سے آخر سورت تک، بلکہ پوری سورت جیسے الحمد للہ شریف بنیت ذکر و دعا بے نیت تلاوت پڑھنا جنب و حائض و نفسا سب کو جائز ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 1، صفحہ 1078، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

جس چیز پر آیت قرآنی لکھی ہو، اس کو ناپاکی کی حالت میں چھونا مطلقاً جائز نہیں، جیسا کہ الجوہرۃ النیرہ میں ہے:

”لا يجوز له مس شيء مكتوب فيه شيء من القرآن من لوح أو درهم أو غير ذلك إذا كان آية تامة“

یعنی جس تختی، درہم وغیرہ پر قرآن کی ایک مکمل آیت لکھی ہو، تو اُس تختی، درہم وغیرہ کو ناپاکی کی حالت میں چھونا، جائز نہیں۔ (الجوھرۃ النیرۃ، جلد01، صفحہ31، المطبعۃ الخیریۃ)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ”کتاب یا اخبار جس جگہ آیت لکھی ہے خاص اس جگہ کو بلا وضو ہاتھ لگانا جائز نہیں اسی جگہ ہاتھ لگایا جائے جس طرف آیت لکھی ہے خواہ اس کی پشت پر دونوں ناجائز ہیں باقی ورق کے چھونے میں حرج نہیں۔“ (فتاوی رضویہ، جلد4، صفحہ366، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

عورت کا دعا و ثناء کی نیت سے ان آیات کو بآواز بلند پڑھنا مناسب نہیں، چنانچہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ”آیۃ الکرسی یا سورہ فاتحہ اور ان کے مثل ایسی قراءت کہ سننے والا جسے قرآن سمجھے ان عوام کے سامنے جن کو اس کا جنب ہونا معلوم ہو بآواز بہ نیت ثنا و دعا بھی پڑھنا مناسب نہیں کہ کہیں وہ بحال جنابت تلاوت جائز نہ سمجھ لیں یا اس کا عدم جواز جانتے ہوں، تو اس پر گناہ کی تہمت نہ رکھیں۔“ (فتاوی رضویہ، جلد1، صفحہ1079، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: OKR-0086

تاریخ اجراء: 22 ربیع الاول 1447ھ/16 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net